www.understandquran.com

سبق-25 : رکوع اور سجدہ کے اذکار

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ :

- رکوع اور سجدے کی کیا اہمیت ہے؟
- ان دعاؤں کو پڑھنے کے کیا آداب ہیں؟

عبارت وتشریح :

سُبۡحٰنَ	رَبِّيَ	الۡعَظِيۡمِ.
پاک ہے	میرا رب	عظمت والا۔
میرا رب پاک ہے، بہت عظمت والا ہے		

- رَبِّيَ: یعنی میرا رب۔ اس سے اللہ تعالیٰ کے لیے آپ کی محبت اور لگاؤ کا پتہ چلتا ہے۔
- عَظِيۡم: اللہ بڑی عظمتوں والا ہے۔ کوئی اس پر غالب نہیں آسکتا اور نہ اس کو مجبور کر سکتا ہے۔
- ہم رکوع میں ''سُبۡحٰنَ رَبِّيَ الۡعَظِيۡمِ'' کہتے ہیں، گویا اس کی عظمت اور بڑائی کا اعتراف کرتے ہیں، اس سے ہماری زندگی میں تواضع اور عاجزی پیدا ہوتی ہے۔

رکوع اور سجدے کی اہمیت :

- اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہونے کے لیے سب سے بہترین حالت رکوع اور سجدہ کی ہے۔ خاص طور پر سجدہ کی حالت میں انسان اللہ تعالیٰ کے بہت زیادہ قریب ہوتا ہے۔
- جتنا زیادہ تواضع اور عاجزی کے ساتھ آپ سجدہ کریں گے اتنا ہی زیادہ آپ اللہ کے قریب ہوں گے، اور یقیناً وہ آپ کو ترقی عطا کرے گا۔
- انسان کی یہ دونوں حالتیں (رکوع اور سجدہ) صرف اور صرف اللہ ہی کے لیے خاص ہیں۔
- اللہ تعالیٰ سے بہترین دعائیں مانگنے اور اس کی بڑائی بیان کرنے کے لیے یہ دونوں حالتیں بہت خاص ہیں۔ اللہ کی عظمت اور ہم پر اس کے لامحدود رحم و کرم کو سجدہ کرتے وقت ذہن میں رکھا جائے۔
- بعض مرتبہ رسول اللہ ﷺ لمبے سجدے کیا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے مدد کی دعائیں مانگا کرتے تھے، جیسا کہ آپ ﷺ نے جنگ بدر کے موقع پر کیا تھا۔

قصہ : سجدے کی اس لیے بھی اہمیت ہے کہ سجدہ کرنے کی وجہ سے شیطان ہم سے نفرت کرتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ جب ابن آدم سجدے کی آیت پڑھتا ہے اور پھر سجدہ کرتا ہے تو شیطان روتے ہوئے دور چلا جاتا ہے اور کہتا ہے کہ ہائے بربادی! آدم کے بیٹے کو سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا اور اس نے سجدہ کیا، پس اس کے لیے جنت ہے، اور مجھے سجدہ کا حکم دیا گیا تھا لیکن میں نے انکار کر دیا، جس کی وجہ سے میرے لیے جہنم کی آگ ہے۔ (مسلم)

www.understandquran.com

حدیث : رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ’’وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلّٰہِ إِلَّا رَفَعَهُ اللّٰہُ‘‘ کہ جو کوئی اللہ کی خاطر تواضع اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے (لوگوں کی نگاہ میں) بلند مقام عطا کرتا ہے۔ (مسلم)

غور وفکر : مطالعہ ، تصوّر اور احساس :

- جب ہم سجدہ کرتے ہیں تو کیا ہم اپنے اندر عاجزی وانکساری محسوس کرتے ہیں اور کیا ہماری زندگی میں اس کے اثرات نظر آتے ہیں؟ یعنی کیا ہم خوشی خوشی اللہ کے احکام کے سامنے سر جھکا دیتے ہیں؟
- سجدے میں ہم اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے سامنے جھکا دیتے ہیں، لیکن کیا ہم اپنے عمل اور گفتگو میں بھی ایسا کرتے ہیں؟
- ہم اپنے ماں باپ کا شکر ادا کرتے ہیں اور ان سے محبت کرتے ہیں کہ وہ ہمارا کتنا خیال کرتے ہیں اور کس طرح سے ہماری پرورش کرتے ہیں اور ہر طرح سے ہماری حفاظت کی فکر کرتے ہیں۔ تصور کیجیے کہ اللہ تعالیٰ ہماری ضرویات کو پورا کرنے کا کتنا خیال رکھتا ہے ! تو کیا ہم اللہ تعالیٰ سے بھی محبت کرتے ہیں اور اس کا شکریہ ادا کرتے ہیں ؟
- رکوع اور سجدہ میں ہمارے دلوں کی کیا کیفیت ہوتی ہے ؟ کیا واقعی ہم اطمینان کے ساتھ رکوع اور سجدہ کرتے ہیں اور اللہ کی بڑائی کو محسوس کرتے ہیں؟

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ اے اللہ ! مجھے توفیق دیجیے کہ میں صرف تجھے ہی حقیقی پالنے والا اور عظمت وبڑائی والا مانوں۔
- جب سجدہ کریں تو اللہ کے قریب ہونے کو محسوس کریں، اللہ ہماری دعاؤں کا جواب دینے کے لیے تیار رہتا ہے۔
- سوچیے کہ کیا ہم صحیح انداز میں اللہ کی عبادت کر رہے ہیں جو ہماری ہر ضرورت کا خیال رکھتا ہے اور سکون بھری زندگی عطا کرتا ہے۔

دوسرا حصہ :

سَمِعَ اللّٰہُ	لِمَنْ	حَمِدَہٗ.
سن لی اللہ نے	اس کی جس نے	تعریف کی اس کی۔
سن لی اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی۔		

رَبَّنَا	وَلَكَ	الْحَمْدُ.
اے ہمارے رب !	اور تیرے ہی لیے	ہر قسم کی تعریف ہے۔
اے ہمارے رب ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے۔		

- اللہ ہر شخص کی ہر بات کو سنتا ہے۔ یہاں مطلب یہ ہے کہ اللہ اپنی تعریف کرنے والے بندہ کو خصوصی توجہ دیتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ کو ہماری تعریف کی ضرورت نہیں، بلکہ اللہ کی تعریف کرنے کا فائدہ خود ہم ہی کو ہوتا ہے۔
- حَمْد کے دو معنی : تعریف اور شکر کو یاد رکھیں، ان الفاظ کو دل کی گہرائیوں سے ادا کریں۔

www.understandquran.com

قصہ : رکوع کے تعلق سے ایک واقعہ ملتا ہے جسے حضرت رفاعہ بن رافع زرقی رضی اللہ عنہ نے روایت کیا ہے، وہ کہتے ہیں کہ ایک بار ہم نبی کریم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ ﷺ نے رکوع سے سر اٹھایا تو "سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ" کہا، پیچھے موجود ایک شخص نے کہا: "رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ، حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ"۔ آپ ﷺ نے نماز سے فارغ ہو کر پوچھا کہ یہ کلمات کس نے کہے ہیں؟ اس شخص نے جواب دیا: میں نے کہا تھا۔ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں نے تیس سے زیادہ فرشتوں کو دیکھا کہ ان کلمات کو لکھنے میں وہ ایک دوسرے پر سبقت لے جانا چاہتے تھے۔ (بخاری)

غور و فکر : مطالعہ، تصور اور احساس :

- اگر ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں گے تو وہ ہم پر اپنی رحمتوں و نعمتوں کو بڑھا دے گا، لیکن اگر ہم اس کا شکر ادا نہ کریں تو وہ ہمیں سزا دے گا۔ سوچیے کہ کیا ہم سچے دل سے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں تاکہ ہم اس کی رحمتوں کے لائق بن جائیں یا ہم ان چیزوں کے لیے شکایت کرتے ہیں جو ہمارے پاس نہیں ہیں۔
- ہم اللہ تعالیٰ کی بے شمار مخلوقات میں سے ایک ہیں، اللہ کے اس احسان کو محسوس کریں کہ ہماری پکار اللہ کے یہاں خالی نہیں جاتی ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ ہماری دعاؤں کو سنتا ہے اور جواب بھی دیتا ہے، یہ اللہ کا بہت بڑا احسان ہے!
- قیامت کے دن انصاف کا ترازو قائم کیا جائے گا، انسان کے اچھے اور برے کام سب کے سب اس میں تولے جائیں گے، تصور کیجیے کہ اگر نیکیوں کا پلڑا ہلکا ہو گیا تو ہم اللہ کی پکڑ سے کیسے بچ پائیں گے؟
- اللہ کی مدد کے بغیر ہم نہ دنیا میں کامیاب ہو سکتے ہیں اور نہ آخرت میں کامیابی پا سکتے ہیں۔

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- دعا کیجیے کہ اے اللہ! ہمیں سچے دل سے ہر وقت تیری تعریف کرنے والا بنا دے۔
- خود اپنا جائزہ لیں کہ اللہ تعالیٰ کی اتنی ساری نعمتیں ہم استعمال کرتے ہیں، لیکن کیا ہم ان پر اللہ کی تعریف کرتے ہیں؟
- اپنے دوستوں کو، گھر والوں کو اور دوسروں کو یاد دلاتے رہیں کہ اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے اور شکایتیں نہیں کرنا چاہیے۔

سُبْحٰنَ	رَبِّيَ	الْأَعْلٰى۔
پاک ہے	میرا رب	سب سے بلند۔
میرا رب پاک ہے جو سب سے بلند ہے۔		

- رسول ﷺ سجدے میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ ہمیں بھی سجدہ میں کم از کم تین مرتبہ یہ دعا پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیے۔
- رکوع کی دعا میں ہم نے اللہ تعالیٰ کی عظمت کا اعلان کیا تھا، یہاں ہم اللہ کے بلند ہونے کا اعلان کر رہے ہیں۔
- اللہ کی ذات سب سے بلند و بالا ہے، وہ ہر چیز سے اور ہر ایک سے بلند ہے۔ جب آپ نے سجدے میں اپنے بدن کا سب سے زیادہ قابل احترام حصہ (چہرہ) زمین پر رکھ دیا اور اپنے آپ کو اللہ کے حوالے کر دیا تو گویا آپ اللہ کے سامنے ہوتے ہیں۔

www.understandquran.com

- اللہ تعالیٰ "اَلْأَعْلٰی" یعنی سب سے اونچا اور سب سے بلند و بالا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی بلندی اور اپنی عظمت میں ان تمام چیزوں کی بڑائی اور اونچائی سے اوپر ہے جو ہم سوچ بھی نہیں سکتے ہیں۔

حدیث : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بندہ اللہ کے سب سے زیادہ قریب اُس وقت ہوتا ہے جب وہ سجدے کی حالت میں ہو۔ (مسلم)

غور و فکر : مطالعہ، تصوّر اور احساس :

- سجدے میں اللہ کے قریب ہونے کو محسوس کریں اور اس کی تعریف بیان کریں۔
- مکمل توجہ اور تواضع کے ساتھ "سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْأَعْلٰی" کہیں اور اللہ تعالیٰ کے بلند ہونے کا احساس کریں۔
- ہم ہر سجدہ میں "سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْأَعْلٰی" کہتے ہیں، غور کریں کہ کیا ہم اپنی زندگی میں بھی اللہ کو بڑا اور بلند مانتے ہیں؟

نصیحت لینا : دعا، احتساب اور پلان :

- دعا کیجیے کہ اے اللہ ! تو ہمیں اپنے سے قریب کرنے والے اعمال کرنے کی توفیق عطا فرما۔
- ہمیں اپنا محاسبہ کرنا چاہیے کہ کیا ہمارے دلوں میں بھی اللہ کے بلند و بالا ہونے کا احساس موجود ہے؟ یا کہیں ہم اچھے کپڑے اور اچھی چیزوں کو استعمال کرتے وقت اس گمان میں مبتلا ہو جاتے ہیں کہ ہم ہی اچھے اور ہم ہی بڑے ہیں۔
- پلان بنایئے کہ میں وہ تمام کام کرنے کی کوشش کروں گا جن سے میرے دل میں اللہ کی عظمت اور اس کی بڑائی پیدا ہو۔

عادت : ان شاء اللہ میں اطمینان سے رکوع اور سجدہ کروں گا اور رکوع اور سجدہ کی دعاؤں کو بغیر جلدی کیے آرام سے پڑھوں گا۔

مشقی سوالات

1. رکوع اور سجدہ کی اہمیت بتائیں۔
2. رکوع اور سجدہ کے اذکار اور دعاؤں کو پڑھنے کے کیا آداب ہیں؟
3. سُبْحٰنَ رَبِّيَ الْأَعْلٰی کے معنی لکھیں۔